

2201 - ٹیلی فون پر عقد نکاح کرنا

سوال

میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کا والد کسی اور ملک میں رہتا ہے ، اور اس وقت میں وہاں جا بھی نہیں سکتا اور ہم سب کا ایک جگہ پر جمع ہو کر عقد نکاح کرنا مشکل ہے کیونکہ ہماری مالی حالت اس کی اجازت نہیں دیتی اور اسی طرح کچھ دوسرے اسباب بھی ہیں ۔

میں ایک اجنبی ملک میں ہوں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں لڑکی کے والد کو ٹیلی فون کروں اور ہمارا فون پر ہی ایجاب و قبول ہو مثلاً وہ کہے کہ میں نے اپنی فلاں بیٹی کو آپ کے نکاح میں دیا اور میں اسے قبول کر لوں ، اور لڑکی بھی اس پر راضی ہو ، اور اس میں دو مسلمان گواہ بھی ہوں جو یہ سب کچھ سپیکر کے ذریعہ سن رہے ہوں تو کیا یہ نکاح شرعی شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

میں نے یہ سوال اپنے استاذ علامہ مفتی عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

جو کچھ ذکر کیا ہے اگر تو وہ صحیح ہو (اور اس میں کوئی کھیل وغیرہ نہ ہو) تو اس سے مقصد حاصل ہو جائے گا کہ عقد نکاح کی شروط ہوں اور یہ نکاح شرعی طور پر صحیح ہوگا ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .